اتوار 19 جنوری، 2025

مضمون۔ زندگی

سنہری متن: اعمال 26 باب 8 آیت

''جبکہ خدا مردوں کو جِلاتا ہے تو یہ بات تمہارے نزدیک کیونکر غیر معتبر سمجھی جاتی ہے؟''

جوابی مطالعہ: یوحنا 5 باب 19، 21، 24 تا 29 آیات

19۔ پس یسوع نے اُن سے کہا۔

21۔ کیونکہ جس طرح باپ مردوں کو اٹھاتا ہے اور زندہ کرتا ہے اور اُسی طرح بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے زندہ کرتا ہے۔

24۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا ہے اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔

25۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے کہ مردے خدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جیئں گے۔

26۔ کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں زندگی رکھے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

27۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اِس لئے کہ وہ آدم زاد ہے۔

28۔اِس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ وقت آتا ہے کہ جتنے قبروں میں ہیں اُس کی آواز سن کر نکلیں گے۔

29۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے سزا کی قیامت کے واسطے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 5 باب 23، 24 آیات

23۔اور حنوک کی کل عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی۔

24۔اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا رہا اور غائب ہو گیا کیونکہ خدا نے اُسے اٹھالیا۔

2۔ عبرانیوں 11 باب 5 آیت

5۔ایمان ہی سے حنوک اُٹھالیا گیا تاکہ موت کو نہ دیکھے اور چونکہ خدا نے اُسے اُٹھالیا تھا اِس لئے اُس کا پتہ نہ ملا کیونکہ اُٹھائے جانے سے پیشتر اُس کے حق میں گواہی دی گئی تھی کہ یہ خدا کو پسند آیا۔

3۔ متی 3 باب 13 تا 17 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

13۔ اُس وقت یسوع گلیل سے یردن کے کنارے یوحنا کے پاس اُس سے بپتسمہ لینے آیا۔

14۔ مگر یوحنا یہ کہہ کر اُسے منع کرنے لگا کہ میں آپ تجھ سے بپتسمہ لینے کا محتاج ہوں اور تُو میرے پاس آیا ہے؟

15۔ یسوع نے اُسے جواب دیا اب تُو ہونے ہی دے کیونکہ ہمیں اسی طرح ساری راستبازی پوری کرنا مناسب ہے۔ اِس پر اُس نے ہونے دیا۔

16۔ اور یسوع بپتسمہ لے کر فی الفور پانی کے پاس سے اوپر گیا اور دیکھو اُس کے لئے آسمان کھل گیا اور اُس نے خدا کے روح کو کبوتر کی مانند اُترتے اور اپنے اوپر آتے دیکھا۔

17۔ اور دیکھو آسمان سے یہ آواز آئی کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے میں خوش ہوں۔

4۔ یوحنا 11 باب 1 تا 11، 15، 17، 20 (تا :)، 21 تا 27، 32 تا 34، 38، 39 (تا پہلی)، 40 (کہا) تا 44 آیات

1۔ مریم اور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں بیت عنیاہ کا لعزر نامی ایک آدمی بیمار تھا۔

2۔ (یہ وہی مریم تھی جس نے خداوند پر عطر ڈال کر اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے۔ اِسی کا بھائی لعزر بیمار تھا)۔

3۔ پس اُس کی بہنوں نے اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اے خداوند دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔

4۔ یسوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری موت کی نہیں بلکہ خدا کے جلال کے لئے ہے تاکہ اُس کے وسیلہ سے خدا کے بیٹے کا جلال ظاہر ہو۔

5۔ اور یسوع مارتھا اور اُس کی بہن اور لعزر سے محبت رکھتا تھا۔

6۔ پس جب اُس نے سنا کہ وہ بیمار ہے تو جس جگہ تھا وہیں دو دن اَور رہا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ پھر اُس کے بعد شاگردوں سے کہا آؤ پھر یہودیہ کو چلیں۔

8۔ شاگردوں نے اُس سے کہا اے ربی! ابھی تو یہودی تجھے سنگسار کرنا چاہتے تھے اور تُو پھر وہاں جاتا ہے؟

9۔ یسوع نے جواب دیا کہ دن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے۔ اگر کوئی دن کو چلے تو ٹھوکر نہیں کھاتا کیونکہ وہ دنیا کی روشنی دیکھتا ہے۔

10۔ لیکن اگر کوئی رات کو چلے تو ٹھوکر کھاتا ہے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۔

11۔ ہمارا دوست لعزر سو گیا ہے اور میں اُسے جگانے جاتا ہوں۔

15۔ اور میں تمہارے سبب سے خوش ہوں کہ وہاں نہ تھا تاکہ تم ایمان لاؤ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس چلیں۔

17۔ پس یسوع کو آکر معلوم ہوا کہ اُسے قبر میں رکھے چار دن ہوئے۔

20۔ پس مارتھا یسوع کے آنے کی خبر سن کر اُس سے ملنے کو گئی لیکن مریم گھر میں بیٹھی رہی۔

21۔ مارتھا نے یسوع سے کہا اے خداوند! اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

22۔ اور اب بھی میں جانتی ہوں کہ جو کچھ تُو خدا سے مانگے گا وہ تجھے دے گا۔

23۔ یسوع نے اُس سے کہا تیرا بھائی جی اٹھے گا۔

24۔ مارتھا نے اُس سے کہا میں جانتی ہوں کہ قیامت کے دن میں آخری دن جی اٹھے گا۔

25۔ یسوع نے اُس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہتا ہے۔

26۔ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر ایمان رکھتی ہے؟

27۔ اُس نے اُس سے کہا ہاں اے خداوند میں ایمان لا چکی ہوں کہ خدا کا بیٹا مسیح جو دنیا میں آنے والا تھا تُو ہی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

32۔ جب مریم وہاں پہنچی جہاں یسوع تھا اور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں میں گر کر اُس سے کہا اے خداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا۔

33۔ جب یسوع نے اُسے اور اُن یہودیوں کو جو اُس کے ساتھ آئے تھے روتے دیکھا تو دل میں نہایت رنجیدہ ہوا۔

34۔ تم نے اُسے کہاں رکھا ہے؟ انہوں نے کہا اے خداوند چل کر دیکھ لے۔

38۔ یسوع پھر اپنے دل میں نہایت رنجیدہ ہو کر قبر پر آیا۔ وہ ایک غار تھا اور اُس پر پتھر دھرا تھا۔

39۔ یسوع نے کہا پتھر کو ہٹاؤ۔ اُس مرے ہوئے شخص کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا اے خداوند! اُس میں سے تو اب بدبو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دن ہو گئے۔

40۔ یسوع نے اُس سے کہا میں نے تجھ سے کہا نہ تھا کہ اگر تُو ایمان لائے گی تو خدا کا جلال دیکھے گی؟

41۔ پس انہوں نے اُس پتھر کو ہٹا دیا۔ پھر یسوع نے آنکھیں اُٹھا کر کہا اے باپ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تُو نے میری سُن لی۔

42۔ اور مجھے تو معلوم تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر ان لوگوں کے باعث جو آس پاس کھڑے ہیں میں نے کہا تاکہ وہ ایمان لائیں کہ تُو ہی نے مجھے بھیجا ہے۔

43۔ اور یہ کہہ کر اُس نے بلند آواز سے پکارا کہ اے لعزر نکل آ۔

44۔ جو مر گیا تھا کفن سے ہاتھ پاؤں بندھے ہوئے نکل آیا اور اُس کا چہرہ رومال سے لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے کہا اِسے کھول کر جانے دو۔

5۔ یوحنا 17 باب 1 تا 3 آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

1۔ یسوع نے یہ باتیں کہیں اور اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا اے باپ! وہ گھڑی آ پہنچی۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر تا کہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۔

2۔ چنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اختیار دیا ہے تا کہ جنہیں تُو نے اُسے بخشا ہے اُن سب کو ہمیشہ کی زندگی دے۔

3۔ اور ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور برحق کو اور یسوع مسیح کو جسے تُو نے بھیجا ہے جانیں۔

6۔ 1 یوحنا 5 باب 11، 13، 20 آیات

11۔ اور وہ گواہی یہ ہے کہ خدا نے ہمیں ہمیشہ کی زندگی بخشی اور یہ زندگی اُس کے بیٹے میں ہے؟

13۔ میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔

20۔ اور ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آ گیا ہے اور اُس نے ہمیں سمجھ بخشی ہے تا کہ اُس کو جو حقیقی ہے جانیں اور ہم اُس میں جو حقیقی ہے یعنی اُس کے بیٹے یسوع مسیح میں ہیں۔ حقیقی خدا اور ہمیشہ کی زندگی یہی ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 586: 9۔10

باپ۔ ابدی زندگی؛ واحد عقل؛ الٰہی اصول، عموماً خدا کہلایا جانے والا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

2۔ 17۔(دی)11:331

صحیفے دلیل دیتے ہیں کہ خدا قادرِ مطلق ہے۔اِس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ الٰہی عقل اور اُس کے خیالات کے علاوہ کوئی چیز نہ حقیقت کی ملکیت رکھتی ہے نہ وجودیت کی۔ صحائف یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ خدا روح ہے۔اِس لئے روح میں سب کچھ ہم آہنگی ہے، اور کوئی مخالفت نہیں ہو سکتی؛ سب کچھ زندگی ہے اور موت بالکل نہیں ہے۔ خدا کی کائنات میں ہر چیز اُسی کو ظاہر کرتی ہے۔

3۔ 8۔5:214

اگر حنوک کے ادراک کو اُس کے مادی حواس سے قبل ثبوت تک محدود کر دیا جاتا، تو وہ کبھی ''خدا کے ساتھ نہ چل'' پاتا، نہ ہی اُسے ابدی زندگی کے اظہار کی جانب ہدایت دی جاتی۔

4۔ 27:245 صرف

ناممکنات کبھی واقع نہیں ہوتے۔

5۔ 15۔11:213

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اچھائی کی جانب بڑھنے والا قدم مادیت سے رخصت ہونا ہے، اور یہ خدا، روح کی جانب رغبت ہے۔ مادی نظریات جزوی طور پر لافانی اور ابدی اچھائی کی جانب اِس توجہ کو فانی، عارضی اور مخالفت کی جانب توجہ کی بدولت مفلوج بناتے ہیں۔

6۔ 241:13۔18

روح کی تجدید کی بدولت بائبل بدن کی تبدیلی کی تعلیم دیتی ہے۔ کلام کی روحانی اہمیت کو ایک طرف رکھ دیں، تو یہ ترتیب انسانوں کے لئے چاند کی کرنوں سے برف کے دریا کے پگھلنے سے زیادہ کچھ نہیں ہو گی۔ کئی زمانوں سے عمل کے بغیر تعلیم دینا ایک غلطی ہے۔

7۔ 428:30۔10

مصنف نے نااُمید عضوی بیماری کو شفا بخشی، اور صرف خدا کو ہی زندگی تصور کرنے کے باعث مرنے والے کو زندہ کیا۔ یہ یقین رکھنا گناہ ہے کہ کوئی چیز قادر مطلق اور ابدی زندگی کو زیر کر سکتی ہے، اور یہ سمجھتے ہوئے کہ موت نہیں ہے اور اس کے ساتھ ساتھ روح کے دیگر فضائل کو سمجھنا زندگی میں روشنی لا سکتا ہے۔ تاہم ہمیں مزید اختیار کے سادہ اظہار کے ساتھ آغاز کرنا چاہئے، اور جتنا جلدی ہم یہ شروع کریں اُتنا ہی اچھا ہے۔ آخری اظہار اس کے مکمل ہونے میں تھوڑا وقت لیتا ہے۔ چلتے وقت ہمیں آنکھ سے ہدایت ملتی ہے۔ ہم اپنے پاؤں کے سامنے دیکھتے ہیں، اور اگر ہم عقلمند ہوں تو ہم روحانی ترقی کی راہ میں ایک قدم آگے دیکھتے ہیں۔

8۔ 428:15۔21

ہمیں وجودیت کو ’’گمنام خدا کے لئے‘‘ مخصوص نہیں کرنا چاہئے جس کی ہم ’’لاعلمی سے عبادت‘‘ کرتے ہیں، بلکہ ابدی معمار، ابدی باپ، اور اُس زندگی کے لئے کرنی چاہئے جسے فانی فہم بگاڑ نہیں سکتا نہ ہی فانی عقیدہ نیست کر سکتا ہے۔ انسانی غلط فہمیوں کی تلافی کرنے کے لئے اور اُس زندگی کے ساتھ اُن کا تبادلہ کرنے کے لئے جو روحانی ہے نہ کہ مادی ہمیں ذہنی طاقت کی قابلیت کا ادراک ہونا چاہئے۔

9۔ 15-28:493

اگر یسوع نے لعزر کو موت کے خواب، بھرم سے جگایا ہوتا تو اس سے ثابت ہو جاتا کہ مسیح ایک جھوٹے فہم کو فروغ دیتا تھا۔ الٰہی عقل کی رضا اور قوت کی اس طے شُدہ آزمائش پر کون شک کرنے کی جسارت کرتا ہے تاکہ انسان کو ہمیشہ اُس کی حالت میں برقرار رکھے اور انسان کے تمام تر کاموں کی نگرانی کرے؟ یسوع نے کہا ’’اِس مقدس] بدن [کو ڈھادو تو میں] عقل [اِسے تین دن میں کھڑا کر دوں گا؛‘‘ اور اُس نے یہ کام تھکی ماندی انسانیت کی یقین دہانی کے لئے کیا۔

کیا یہ ایمان رکھنا کفر کی ایک قسم نہیں کہ مسیحا جیسا ایک عظیم کام جو اُس نے خود کے لئے یا خدا کے لئے کیا، اُسے ابدی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لئے یسوع کے نمونے سے کوئی مدد لینے کی ضرورت نہیں تھی؟ مگر انسانوں کو اِس مدد کی ضرورت تھی اور یسوع نے اِس کے لئے اُس راہ کی نشان دہی کی۔ الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔ اِس بات کا تصور کرنا مناسب نہیں کہ یسوع نے محض چند مخصوص تعداد میں یا محدود عرصے تک شفا دینے کے لئے الٰہی طاقت کا مظاہرہ کیا، کیونکہ الٰہی محبت تمام انسانوں کے لئے ہر لمحہ سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

فضل کا معجزہ محبت کے لئے کوئی معجزہ نہیں ہے۔

10۔ 242 :1۔8

معافی، روحانی بپتسمہ، اور نئی پیدائش کے وسیلہ بشر اپنے لافانی عقائد اور جھوٹی انفرادیت کو اتار پھینکتے ہیں۔ یہ بس وقت کی بات ہے کہ ”چھوٹے سے بڑے تک وہ سب مجھے (خدا کو) جانیں گے۔“ مادے کے دعووں سے انکار خوشی کی روح کی جانب انسانی آزادی اور بدن پر آخری فتح کی جانب بڑا قدم ہے۔

11۔ 254 :2۔15

وہ لوگ مستحکم ہوتے ہیں جو دھیان رکھتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے ”دوڑتے ہیں اور تھک نہیں سکتے۔۔۔ چلتے ہیں لیکن ماندہ نہیں ہو سکتے“، جو تیزی کے ساتھ اچھائی حاصل کرتے ہیں اور اپنی اس حالت کو برقرار رکھتے ہیں، یا دھیرے دھیرے حاصل کرتے ہیں اور نہ امیدی کو جنم نہیں لینے دیتے۔ خدا کاملیت کی مانگ کرتا ہے لیکن تب تک نہیں جب تک روح اور بدن کے مابین جنگ لڑی اور فتح نہ کی جائے۔ قدم بہ قدم وجودیت کے روحانی حقائق کو حاصل کرنے سے پیشتر مادی طور پر کھانا، پینا یا پہننا بند کرنا مناسب نہیں۔ جب ہم صبر کے ساتھ خدا کا انتظار کرتے اور راستبازی کے ساتھ سچائی کی تلاش کرتے ہیں تو وہ ہماری راہ میں راہنمائی کرتا ہے۔ غیر کامل انسان آہستہ آہستہ اصلی روحانی کاملیت کو گرفت میں لیتے ہیں؛ مگر ٹھیک طریقے سے شروع کرنے کے لئے اور ہستی کے بڑے مسئلے کے اظہار کے تنازع کو جاری رکھنا بہت بڑا کام ہے۔

12۔ 544 :7۔17

پیدائش، زوال، اور موت چیزوں کے مادی فہم سے نہ کہ روحانی فہم سے پیدا ہوتے ہیں، کیونکہ بعد والے میں زندگی اُن چیزوں پر مشتمل نہیں جو انسان کھاتا ہے۔ مادہ اِس ابدی حقیقت کو تبدیل نہیں کر سکتا کہ انسان اِس لئے موجود ہے کیونکہ خدا موجود ہے۔

سائنس میں، نہ تو عقل مادے کو پیدا کرتی ہے نہ مادا عقل کو پیدا کرتا ہے۔ کسی مادے میں طاقت یا اہلیت یا دانش نہیں کہ وہ کچھ پیدا کرے یا نیست کرے۔ سب کچھ صرف ایک عقل، یعنی خدا کے اختیار میں ہے۔

13۔ 428 :3۔14

زندگی حقیقی ہے، اور موت بھرم ہے۔ یسوع کی راہ میں روح کے حقائق کا ایک اظہار مادی فہم کے تاریک ادراک میں ہم آہنگی اور لافانیت کو حل کرتا ہے۔ اس مقتدر لمحے میں انسان کی ترجیح اپنے مالک کے ان الفاظ کو ثابت کرنا ہے: ''اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے گا تو ابد تک کبھی موت کو نہ دیکھے گا۔'' جھوٹے بھروسوں اور مادی ثبوتوں کے خیالات کو ختم کرنے کے لئے، تاکہ شخصی روحانی حقائق سامنے آئیں، یہ ایک بہت بڑا حصول ہے جس کی بدولت ہم غلط کو تلف کریں گے اور سچائی کو جگہ فراہم کریں گے۔ یوں ہم سچائی کی وہ ہیکل یا بدن تعمیر کرتے ہیں، ''جس کا معمار اور بنانے والا خدا ہے''۔

14۔ 200 :9۔12 (تا پہلی)

زندگی ہمیشہ مادے سے آزاد ہے، تھی اور ہمیشہ رہے گی، کیونکہ زندگی خدا ہے اور انسان خدا کا تصور ہے،

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔